بسم اللہ الرحمن الرحیم

قعدہ اخیرہ میں درودِ ابراہیمی کے علاوہ کوئی اور درودِ پاک پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی قعدہ اخیرہ میں التحیات کے بعد درودِ ابراہیمی کی جگہ، کوئی اور درودِ پاک مثلاً: صلی اللہ تعالی علی محمد پڑھ لے، تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

افضل یہ ہے کہ نماز میں درودِ ابراہیمی پڑھا جائے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے درودِ ابراہیمی پڑھنے کی تعلیم ارشاد فرمائی ہے۔ البتہ! درودِ ابراہیمی کے علاوہ، کوئی دوسرا درود پاک پڑھنا بھی جائز ہے۔ لہذا قعدہ اخیرہ میں التحیات کے بعد درودِ ابراہیمی کی جگہ "صلی اللہ تعالی علی محمد" پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

درودِ ابراہیمی پڑھنے کے افضل ہونے کے بارے میں حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار میں ہے"بان یذکر الصلاۃ والبرکۃ والرحمۃ مع زیادۃ السیادۃ ندباً وتکرار انک حمید مجید وفی "القھستانی" عن "الجلابی": یصلی بما یحضرہ، انتھی، **واتباع المسنون اولی**"ترجمہ: نمازی درود (اللّٰھم صل علی محمد)، برکت (اللّٰھم بارک علی محمد) اور رحمت کے ساتھ سیادت (سیدنا) کو بھی استحبابی طور پر ذکر کرے اور انک حمید مجید کی تکرار کرے۔ قہستانی میں الجلابی کے حوالے سے یہ منقول ہے کہ نمازی کو جو درود یاد ہو وہ پڑھے، الخ البتہ مسنون درود (درودِ ابراہیمی) کی پیروی بہتر ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، جلد 1، صفحہ 373، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں نماز کی سنتوں کا ذکر کرتے ہوئے مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "بعد تشہد دوسرے قعدہ میں دُرود شریف پڑھنا (سنت ہے) اور افضل وہ دُرود ہے، جو پہلے مذکور ہوا (یعنی درودِ ابراہیمی)۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 531، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4820

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1447ھ/07 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net